

عشرہ محرم اور ملی تنظیم

فخر قوم خان بہادر مولوی سید کلب عباس نقوی، جنرل سکریٹری آل انڈیا شیعہ کانفرنس

تنظیم کی داغ بیل ڈالو۔

عشرہ محرم یادگار شہادت حسینؑ ہے۔ رسولؐ کے بھرے گھر کی بربادی اسی عشرہ میں ہوئی ہے مگر خلق اللہ کے لئے پیام حیات نو ہے۔ شہدائے کربلا کا جزبہ قربانی، ان کی قوتِ عمل، ان کے قول و عمل کی ہم آہنگی، ان کی باہم دگر یگانگت اور ان کا حسن تنظیم ان کے تذکروں میں بھی تاثیر۔ ایثار و عمل و اتحاد و مواسات و تنظیم پیدا کرتے ہیں اور یہ تاثیر بوئے گل کی طرح ساری ملت میں پھیل جاتی ہے اور سارے صحنِ ملت کو معطر کر دیتی ہے۔ یہ ذاتی صلاحیت پر اور استعداد قبول پر منحصر ہے کہ کون اس سے کس قدر استفادہ کرے۔

برہمہ عالم ہمی تابید سہیل
جایی ابنان می کند جایی ادم!
مگر یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ جو استفادہ ہم کو اس قدرتی عشرہ عمل و تنظیم سے حاصل کرنا چاہئے وہ ہم حاصل نہیں کرتے۔ اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ اس عشرہ کے فیوض تعداد یا مقدار میں کم ہو گئے ہیں بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ ہم میں استفادہ کی اہلیت کی کمی ہے۔

ہم اس اہم مذہبی اور تاریخی واقعہ کے فلسفہ مقصد، عنوان کار اور نتیجہ کار پر غور نہیں کرتے۔ ہم اس یکتائے روزگار قربانی کے تذکرے کو ایسے قصہ کی طرح سنتے ہیں جس کو کوئی قصہ گو ہمارے سنانے کے لئے کہہ رہا ہو۔ ہم اس عشرے میں رسمیات کی ادائیگی تو بڑے انہماک سے کرتے ہیں لیکن واجبات کی ادائیگی کی طرف سے غافل ہو جاتے ہیں۔ ہم اس

دورِ حاضرہ کا ایک مجرب طریقہ کاریہ ہے کہ جب کسی کام کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں یا کسی تحریک میں زور پیدا کرنا منظور ہوتا ہے تو اُس کے لئے ایک مخصوص ہفتہ یا دن مقرر کر کے اس کام کے لئے اُسے مخصوص کر دیتے ہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس دن یا زمانہ کی تخصیص اس کام کو بالخصوص مرکز توجہ بنا دیتی ہے اور اس کا مخصوص چرچا فراموش کار افراد کو بھی اس کی طرف متوجہ کر دیتا ہے۔ تخصیص قوتِ عمل کو بڑھا دیتی ہے اور مدت محدود دائرہ عمل کو تعمیل کے ساتھ وسیع کر دیتی ہے۔ کیونکہ وقت معینہ کے اندر نصب العین سے قریب ہونا یا اس تک پہنچنا ضروری ہوتا ہے۔

عشرہ محرم عزائے سید الشہداء کی توسیع، ترقی اور اشاعت کا قدرتی عشرہ ہے۔ اس کے لئے کسی سابق اعلان یا اشتہار کی ضرورت نہیں۔ ہلالِ ماہ محرم اس کا اشتہار ہے اور عیدِ قربان اس کا پیش خیمہ ہے۔ حضرت اسمعیل کے فدیہ راہِ خدا ہونے کا واقعہ حسینؑ کے فدیہ امت ہونے سے صدیوں پہلے کا ہے لیکن ۱۰ ذی الحجہ اور ۱۰ محرم کی قربت دونوں قربانیوں کے نظریوں کو ذہن میں ضرور قریب کر دیتی ہے۔ دونوں قربانیوں کا مقصد رضا جوئی حق تھا۔ اور ان دونوں میں عزمِ راسخ و برحق اور اعلائے کلمہ حق کی نورانی درخشندگی نظر آتی ہے۔ مگر ایک کا خاتمہ خوشی پر ہوتا ہے اور دوسرے کا غم پر۔ عیدِ قربان پکارتی آتی ہے کہ عشرہ ماتم کا انتظام کرو۔ سال ختم ہے۔

اپنے سال بھر کے اعمال کا جائزہ لو اور جو تقصیرات ہوئی ہیں ان کی تلافی کی کوشش کرو۔ اور آئندہ عشرہ محرم میں اپنی

عشرے میں معاشرتی تقریبات میں شرکت کرتے ہیں۔ نذریں کھاتے ہیں۔ لنگر تقسیم کرتے ہیں لیکن جس یادگار کے سلسلہ میں ایسا کرتے ہیں اس کے افادی پہلوؤں کو بھول جاتے ہیں۔ ہماری مجالس و محافل اپنوں ہی تک محدود رہتی ہیں۔ دوسروں کو ہم ان میں دعوت شرکت نہیں دیتے اور ان کو اپنا شریک عمل نہیں بناتے۔ ہماری نذروں میں خلوص نہیں ہوتا نمود و نمائش کا پہلو زیادہ ہوتا ہے۔ فاقہ کش اور بھوکے پیاسوں کی یادگار میں جو نذریں ہوں، ان میں غربا و مسکین اور محتاج و نادار کا حصہ زیادہ ہونا چاہیئے۔ مگر ہماری نذروں میں چن چن کے مخصوصین بلائے جاتے ہیں۔

لنگر کی تقسیم میں عمومیت ضرور ہوتی ہے مگر تقسیم شکم پُری کے لئے تو ضرور سود مند ہوتی ہے لیکن کھانا پانے والوں کے لئے کوئی اخلاقی تربیت کا سامان فراہم نہیں ہوتا۔ میرا یہ مقصد نہیں کہ یہ سب چیزیں کچھ بھی افادیت نہیں رکھتیں۔ میرا مطلب یہ ہے کہ نسبتاً ان کی افادیت کم ہے اور عنوان کار بدلنے سے بڑھائی جاسکتی ہے۔

عشرہ محرم میں تنظیم کا موقع کثرت اجتماع کی وجہ سے سب سے زیادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ کربلا کے مسافر کے صدقے میں دور دراز کے پردیسی اپنے گھر آ جاتے ہیں۔ یہ سب مخصوص محرم کرنے آتے ہیں۔ اتحاد مقصد اور ملنے جلنے کے مواقع کی زیادتی جو مجالس عزا کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے تبادلہ خیال پر قدرتاً منحصر ہوتی ہے۔ اور باہر کے آنے جانے والوں کے تجربوں سے مستفید ہونے کا موقع مقامی لوگوں کو حاصل ہو جاتا ہے۔ جو تذکرے سید الشہداء اور حسینی قافلہ کے ایثار، عزم، واستقلال، مودت، محبت، ہم آہنگی اور تنظیم کے ان ایام میں ہوتے ہیں، ان کی وجہ سے ایمانی اور روحانی جذبات اور اخلاقی اقدار متحرک ہو جاتے ہیں اور قوت عمل اور جذبہ ایمان کو ابھار دیتے ہیں۔ ان تذکروں کے اخلاقی پہلو تائید حق

تبلیغ حق، تشیع حق، ایثار نفس ایقاع نفس، اقباض نفس، رفاقت، اطاعت، شجاعت، جماعتی نظم و ترتیب، جماعتی تنظیم، جماعتی یکرنگی، جماعتی ہم آہنگی، اتحاد مقصد، اتحاد عمل، اتحاد فناء پیش نظر آ کر محرمیوں میں ایک اسپرٹ ڈی کور (جماعتی سنگٹھن) کی لہر دوڑا دیتے ہیں۔ اس لئے یہ ایام جماعتی تنظیم کے لئے بے حد مفید ہیں۔

یہ سچ ہے کہ ان ایام میں مجالس عزا کے انعقاد، جلوس ہائے عزا کے پروگرام اور دیگر مراسم عزا کی انجام دہی کی وجہ سے انفرادی اور اجتماعی مشغولیت بہت ہوتی ہے مگر ان ہی مشغولیتوں کو تنظیمی کاموں میں لایا جاسکتا ہے اور ان ایام کی خداداد برکتوں سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ مجالس عزا میں ہمارے واعظین و ذاکرین تذکرہ شہادت کے مختلف سبق آموز اور اخلاق بیض موضوعات پر بیان فرما کر ہم کو اپنے اخلاقی فرائض جو ماں باپ، اعزا اور اقربا، مساکین اور فقراء، ایام اور غریب، ہمسایہ اور ہم قریہ، کے متعلق ہیں یاد دل سکتے ہیں اور اس طرح پر خیر و خیرات کی طرف انفرادی توجہ مبذول کر سکتے ہیں۔ اسکے علاوہ انہیں مجالس میں اپنے معابد و مساجد، اوقاف و ادارات، درس و تدریس کا سالانہ جائزہ لے سکتے ہیں کہ وہ کس حالت میں ہیں۔

کیوں ایسی حالت میں ہیں۔ ان کی اصلاح و ترقی کے لئے ہم کو کیا کرنا چاہیئے۔ کیا کیا فروگزاشتیں ان کے متعلق پچھلے دور میں ہوئی ہیں اور کیونکر ان کی تلافی اس سال ممکن ہے۔ اگر عشرہ محرم میں ایسا ہو تو جو شکستہ حالی ہمارے امام باڑوں کی اور جو ویرانی ہماری مسجدوں کی منظر شہود پر آتی ہے اور ضیق وقت کی وجہ سے ناقابل اصلاح ہو جاتی ہے۔ وہ ایک ایسے پروگرام کے تحت میں جو پچھلے سال مرتب ہو چکا ہو، پہلے سے دور ہو سکتی ہے اور ہم اپنے معابد و مساجد کو اچھی اور آباد حالت میں پاسکتے ہیں۔

۱۔ قدیم اور پرانے معابد اور مساجد جو امتداد زمانہ سے شکستہ ہو گئے ہیں ان کے تحفظ و بقا کی کیا صورت نکالی جائے۔
۲۔ جن معابد و مساجد کے لئے کوئی مستقل وقف یا ذریعہ آمدنی نہیں ہے ان کے لئے ذریعہ آمدنی کیسے پیدا کیا جائے۔

۳۔ اپنے مفلوک الحال بھائیوں کی اقتصادی حالت کی درستی کا کیا انتظام کیا جائے۔ کوئی مشترکہ امدادی فنڈ کھول کر ضروری قیود کے ساتھ ان کی امداد کا یا امداد باہمی کے اصول پر نئی تجارت یا روزگار کرنے کا کوئی انتظام ممکن ہے کہ نہیں۔
۴۔ نادار ہونہار اور مستحق طلبہ کی تعلیم کا کیا انتظام کیا جائے۔ آیا ہر فرد کا سب کو اس کام میں ایک جڑ قومی بچوں کی تعلیم کے لئے دینا چاہیے کہ نہیں۔

۵۔ اپنے بچوں کو مذہبی معلومات سے واقف رکھنے کے لئے ہم کو ان کی ابتدائی تعلیم دینیات کا کوئی انتظام کرنا چاہیے کہ نہیں۔

۶۔ اپنی زبان کے بقا و ترقی کے لئے ہم کو کیا ذرائع اختیار کرنا چاہئیں۔

۷۔ جو جمہوری اور مرکزی ضروریات ساری ملت کی ہیں اور جن سے ہمارا وقار قومی وابستہ ہے ان میں ہماری کیا پیشکش ہونا چاہئے۔ عشرہ محرم میں ہم کو اپنی مردم شماری کرنے اور مقامی تاریخ مرتب کرنے کا بھی بہترین موقع ملتا ہے اور سال بسال اس کی اصلاح و ترمیم بھی انہیں ایام میں ہو سکتی ہے۔ صرف ایک مرتبہ زیادہ محنت کرنی پڑیگی پھر محض ہر سال ڈھانچہ پر کاغذ بدلنا پڑیگا۔

آئیے ہم عشرہ محرم کو اپنی تنظیم کا ذریعہ بنائیں اور اپنے تئیں سدھاریں۔

(ماخوذ از رضا کار لاہور، سید الشہداء نمبر)



جہاں تک جلوس عزاکا تعلق ہے میرا تجربہ ہے کہ ان کے متعلق بھی جو رسمیں عین وقت پر پیدا ہوتی ہیں اگر ان کا تدارک سال گذشتہ کے تجربات کی بنا پر اسی عشرہ کے مرتب کردہ کسی پروگرام سے کر دیا جائے تو ان خرابیوں کا انسداد ہو جائے۔ ہمارے جلوس وقت سے نہیں نکلتے۔ ایک دوسرے سے ان کا تصادم ہوتا ہے یا ایک حصہ مخصوص تک ہمارے گشت بار و نق رہتے ہیں اور ہمارے ماتمی دستے اور شرکا صرف انہیں حصوں تک اپنا انہماک دکھلاتے ہیں۔ اس کے بعد ان کا زور ختم ہو جاتا ہے، یہ خرابیاں دور ہو جائیں۔ جو تقسیم تبرک کی یا فاتحہ و نذر کے کھانوں کی یا لنگر کی ہوتی ہے اسی تقسیم کا ایک جزو قلیل نکال کر ایام و عجز کی ضرورتوں کو پورا کرنے میں لگایا جا سکتا ہے بعض مقاموں پر اس مقصد کے لئے صرف ایک حصہ کا نکالے جانے سے اور اس کے محاصل فروخت کرنے سے کافی رقم جمع ہو جاتی ہے۔

کم از کم ایسے حصہ کا نکالا جانا صاحب مجلس کو تو اس طبقہ کی محتاجی کی طرف متوجہ کر دیتا ہے اور اس کا فروخت ہونا دوسروں کے جذبہ ایثار و کرم کو ہمیز لگا دیتا ہے۔

سب سے بڑا کام جو ہم عشرہ محرم میں اپنی تنظیم کا کر سکتے ہیں یہ ہے کہ ہم محرم میں اپنے یہاں کی تمام قومی اور ملّی ضرورتوں کو اپنے حسینی گروہ کے سامنے لا سکتے ہیں اور ان کی توجہ ان میں سے کسی ایک مخصوص اہم کام کی طرف مبذول کر کے ایک ایک سالہ منصوبہ اس کے تکمیل کا بنا سکتے ہیں اور اس طرح سال بہ سال تدریجاً اپنی قومی ضرورتوں کو پورا کر کے ان کی فہرست کو مختصر کر سکتے ہیں اور دوسرے سال گویا کہ سالانہ حسینی کانفرنس میں اس پر تبصرہ کر کے اپنی کمزوریوں یا کمیوں کو معلوم کر سکتے ہیں اور ان کے تدارک کی تدبیریں نکال سکتے ہیں۔ ایسی مقامی اور عالمگیر ضرورتیں ہر مقام پر تقریباً حسب ذیل قسم کی ہیں۔